نظم- جب گریباں میں جھانکتا ہُوں مَیں

مجھکو ماضی قریب کے عشرے
ایک سادہ سبق سکھاتے ہیں

ایسی اقوام جن کی کوشش تھی
اُن کے افراد کی بھلائی ہو

ایسا لگتا ہے ایسی قوموں نے
ہمکو تازہ نہج دکھائی ہو

سنگاپوری بھی اُن میں شامل ہیں
چاہے جاپان جرمنی کہیئے

اور شامل ہے چین بھی اُن میں
کوریا تائیوان بھی کہیئے

ایسی اقوام جن کے ذہنوں کو
غیرتوں نے جکڑ کے رکھا ہے

Faqeer Sein

جن کو اندھا کیا اناؤں نے
اور حسد نے پکڑ کے رکھا ہے

پستیوں سے ابھر نہیں پائیں
اور بگڑ کر سنور نہیں پائیں

ہم بھی اُن میں حضور شامل ہیں
جو کہ اِس خاصیت کے حامل ہیں

اِک تخیل دماغ میں رہ کر
میرے بھیجے کو گدگداتا ہے

گویا عمرانیات کی خاطر
ایک نکتہ ابھر کے آتا ہے

کہ اناؤں کی راہ میں قومیں
اپنی حالت بگاڑ لیتی ہیں

غیرتوں کی تلاش میں خود کو
اپنے ہاتھوں ہی مار لیتی ہیں

Faqeer Sein